Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.C.39.

16C39

عن الشر والفساد ہزاران تلامذۂ جناب ممدوح موجود لاسیما در علم عروض وبیان وبدیع ہمہ شریف ووضیع زلہ ربای مائدۂ سراسر فائدہ حضرت موصوف ہستند وباوجود این کمالات ظاہری بالکل وارستگی از امورات دنیوی میداشتند ومدام در ذکر وشغل وعبادت الٰہی وعلم حقائق وتصوف مستغرق ومقتدای سالکان طریقت بودند ودر سنہ ۱۲۸۳ ہجری از دار فانی انتقال نمودہ واصل حق گردیدند غفر اللہ لہ وادخلہ فی فرادیس الجنان بحرمۃ حبیبہ محمد المصطفٰے نبی آخر الزمان علیہ وعلی آلہ واصحابہ الصلوات والتسلیمات ابداً من اللہ الرحمٰن

حمداً للہ ثم حمداً للہ کہ رسالۂ مذکور

در مطبع علوم مرجع منشی نول کشور مقام لکھنؤ در ماہ فروری سنہ ۱۸۸۲ع مطابق ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۹ ہجری لباس پوشش طبع تازہ شد

INDIAN INSTITUTE

قطعۂ تاریخ تالیف

فیض جاری ہوا مرتب جب
اوسکی تاریخ مجکو لیون بھائی

تب کہا سب نے ہے نصاب عجب
فیض کا یہ رسالہ ہے بھائی

۱۲۵۶ھ

خاتمۃ الطبع

این رسالۂ فیض جاری کہ بطرز نصاب الصبیان و خالق باری بنظر حفظ لغات برای مبتدیان جناب حضرت مولوی حافظ شمس الدین محمد صاحب المتخلص بہ فیض علیہ الرحمہ تصنیف فرمودہ بودند و قوافی ہر دو مصراع ابیاتش بہ صنعت تجنیس التزام نمودند درین زمان محاورۂ الفاظ ہندی خالق باری اکثر متروک شدہ لہذا رواج درس ہمین کتاب مناسب وقت گردیدہ سابق در ۱۲۵۶ ہجری در مطبع نواب شمس الامرا امیر کبیر بہادر طبع شدہ بود الحال آن نسخہ مطبوع طبائع اہل علم و دانش بسبب انقضای زمان نایاب شدہ است لہذا بار دیگر زینت انطباع می یابد۔ مولوی صاحب موصوف در علوم عربیہ و فارسیہ یکتای عصر بودند خصوصاً در محاورات عربی و فارسی مرجع وقت و سند اہل دہر در اشعار فارسی و اردو دواوین عظیمۂ شان مشہور و معروف در ملک دکن خصوصاً در بلدۂ فرخندہ بنیاد حیدر آباد حفظہا اللہ تعالی

ہو کتابت نوشت نامۂ خط
عرض ہو التماس خشم سخط

بوند قطرہ ہو اور تری ہو نم
ہو خبل بت لغوث و نسر صنم

شطفہ ہدمہ ہو بوریا ہو حصیر
دستہ مقبض تخیل بھی ہو حصیر

آئینہ خانہ تابخانہ ہو
اور قمطراب کتاب خانہ ہو

خانزہ سالی ہو ساس ہو خوشہ
کہ تو ٹھٹے کو سنبلہ خوشہ

گھات قابو کمین ہو دھن ہو مال
خاشہ خاشاک روپ حسن جمال

کہ جلاجل کو جھانجھ زیر کو زیل
بم ہو مشہور اور بزرگ جزیل

ہو جو یک چشم اعور اور کانا
اور ضلالت جو ہو وہ بھکانا

ہو جو مصباح جان اسکو سراج
زین گر جو ہو کہ اوسے سراج

پست ستو ہو اور سفرہ میر
کائی کنجال ایڑھ ہو مہمیز

کہتے ہین ریشۂ قلم کو نال
کائی طحلب ہو منفعت ہو منال

چٹکی فرتک ہو اور دم ہو دھار
ہو جو پیڑا زوالہ نسیہ اودھار

نرم روئی کو بولتے ہین رق
جسکو پورب کہین وہ ہو مشرق

یار یاور جو ہو وہی رب ہو
ہو جو پچھم وہ سمت مغرب ہو

مکس انگبین کو کہ تو نوب
دکھن اتر کو کہ شمال و جنوب

ہی جو سورج گہن کسوف ہی وہ
کہ بخیلی کو بھی کسوف ہی وہ

منحنی خط جو ہی محیط ہی وہ
ہی جو دریا بڑا محیط ہی وہ

گوشۂ چشم کو سمجھ تو ماق
چمکمک آتش زنان کو کہ چقماق

جمعہ آدینہ ہی سنیچر سبت
پسر شوخ کو بھی کہ تو سبت

مرتبہ کرّہ اور رسم ہی وار
ہی جو یکشنبہ کہ اوسے اتوار

ہی جمعرات پنجشنبہ خمیس
لشکر پنج رکن بھی ہی خمیس

ہی خداوند کے بھی معنی وار
ہی جو یوم الاحد وہ ہی اتوار

چارشنبہ ہی بدھ جلب ہی گل
ہی جو یوم الثلث ہی منگل

کیز کوزہ ہی پہلوان ہی یل
ہی جو بنگو اوسے سمجھ کویل

زینہ معراج چونہ آہک ہی
ہی جو مکڑی وہی جولاہک ہی

ہی جو تارک تنورہ ہی وہ ترک
ہی سنان نیزہ اور رہا ہی ترک

پاتلہ ہی کڑاہی حیدر شیر
ہی جو غدارہ پہن ہی شمشیر

قسم خنجر ہی دشنہ ننگ ہی لاج
ناچ اور استخوان سنان ہی سلاج

ہی کنارہ قنارہ کھان ہی کان
نوک انی بید برگ ہی پیکان

خشم غصہ ہی آبلہ ہی حماق
گاو سر گرز شش پرہ ہی چماق

ہی جو ساسم وہ آبنوس ہی یار
جو چلے ہی بہت وہ ہی سیار

اسطقس مادہ ہی دل من ہی — تو دہ غلہ جو ہی خرمن ہی
ع یونانی ۱۲ — ہی جو زنجیر سلسلہ ہی وہ — ہی جو پیوستہ سلسلہ ہی وہ
مرد چالاک و چست کو کہہ باس — ہی جو ہیرا وہ باس ہی الماس
سلخ الحیہ کیچلی ہی جان — رایگان اور مفت ہی مجان
گرز اور مقرعہ کو لخت کہین — ہی جو ٹکڑا اوسے بھی لخت کہین
دوش منکب ہی شیشہ ہی مینا — کہہ قرابین کو قدہ مینا
بدزبان احمق اور ہرزہ لک — درع جوشن ہی تیر ہی پیلک
نام اک ساز کا ہی زنبورہ — ہی تبرزین تبر بھی زنبورہ
بکدہ ہی پیش قبض صارم تیغ — ترک ہی خود اور جدال ستیغ
کہہ کمر کو میان میان کو نیام — اور بہت سونے والا ہی نیام
مرضعہ دایہ اناتپ ہی تب — ہی سبق درس مدرسہ مکتب
جو ہی سبزی اوسے سمجھ ترہ — بچہ گوسپند ہی برہ
طیلسان جو ہی کہہ اوسے توساج — اور جو لاہہ کو بول تونساج
کہتے ہین ستہ کمان کو قاب — جو کھڑاؤن ہی کہہ اوسے قبقاب
گوشت باریک جو ہی قیمہ ہی — بانجھ عورت جو ہی عقیمہ ہی
ہی جو مرکز وہی وسط ہی حاق — ہی گہن چاند کا خسوف محاق

ناصیہ ہی جبین سخن ہی بات
ہی جو کھیرا قثد تو برگ ہی پات

جسکو سلطان کہے ہین شہ ہی وہ
ہی جو غالیچہ مفرشہ ہی وہ

حُر ہی آزاد اور تری ہی ند
چار بالش جو ہی وہ ہی مسند

ہی ہراول مقدمہ مُہرہ
حبہ کوڑی خزف ہی خرمُہرہ

بے مزہ تفہ اور شالی دھان
لونگ میخک وزیر ہی پردھان

یاد ہی ذکر خواجہ میر ہی وہ
سبز کشنیز کو تھمیر ہی وہ

آسیا آس اور امید بھی آس
وہ جو کھونٹا ہی کہ اوسے دستاس

قعر ہی تھاہ اور کنارہ لب
چرخ کو بول تو رہٹ لولب

جو سقرلات ہی وہی ہی نبات
نبت مفرد ہی جمع اوسکی نبات

تمر ہندی املی حامض ترش
جو خفا ہو اوسے بھی کہ تو ترش

سبحہ تسبیح راہ ہی جادہ
بانگ اذان جانماز سجادہ

تو مصلے نماز گاہ کو جان
بامداد اور سحر پگاہ کو جان

ہی ستارہ بھی کوکب انجم نجم
مین ماہی سمک گیاہ النجم

ہی جو دوکان کہ اوسے خانہ
کہ تو بیت الخلا کو پاخانہ

خاک مٹی تراب باد ہوا
باد ہی ریح باد حرص ہوا

ہی جو ناخوش کہین اوسے ناراض
ہی جو قینچی وہ گاز ہی مقراض

نمکین شور بوس ہی بوسہ — تو سموسے کو بول سنبوسہ
مجمع خلق کو کہے ہین رب — ہی جو خنیاگر اوسکو کہ مطرب
انگزہ ہینگ انجدان ہی جان — ہینگ حلتیت مزبلہ کلجان
کہ خزانہ کو آب کے توکول — چشمۂ آب منبع ارغن گول
مزبلہ آبخانہ سرگین دان — ہی جو ضاحک ہنسوڑ ہی خندان
جو گذشتہ ہی روز وہ ہی دی — بچۂ بزکو بولتے ہین جدی
منخنی کوز پشت ہی کبڑا — کلک خامہ ہی پارچہ کپڑا
ہی جو انبار غلہ جاش ہی راش — حکہ خارش ہی جرب چل ہی خراش
جسکو نیر کہے ہین خور ہی وہ — گھاٹ منہل ہی آبخور ہی وہ
آخور اصطبل ہی طویلہ یار — فوج لشکر سلاح ہی ہتیار
نیل ندی ہی اور نبی موسا — مونڈنا حلق استرہ موسا
ہی جو غواص غوطہ زن ہی وہ — کرگدن جو ہی کرگزن ہی وہ
سوق بازار ہاٹ مچھلی نون — جو انگیٹھی ہی کہ اوسے کانون
پیک ہرکارہ نامہ بر قاصد — قرب و آسان کو بھی کہین قاصد
فلس پیسا ہی جمع اوسکی فلوس — مغز املتاس کا ہی مغز فلوس
اشرفی ہی درست پیسا پل — جسر کیا چیز قنطرہ ہی پل

ہی جو اطروش اوسکو بول توکر — لفت شلجم ہی اور شکر سکر

ہی سما روغ قدرتی کا نام — او برہ بھی کہے ہین خلق انام

پنبہ دانہ بنولہ پشم ہی اون — ہی جو محفوظ کہ اوسے مصئون

ہی زمین ارض آسمان خضرا — بن و قہوہ ہی حبۃ الخضرا

ہی گرہ عقد گانٹھ واہی حل — سرمہ اثمد ہی سرمہ دان مکحل

قاق ہی خشک اور ندی ہی جو — عفص مازو جو ہی وہ ہی ماجو

پان کی جڑ کو تو گلیجن جان — اور اوسی کو کہے ہین خولنجان

تو زر بناد کو کچور ہی جان — زرد صفرا ہی جوش ہی ہیجان

جھول جل کو کہین قبالہ چک — کہ تو جدری کو ستیلا چیچک

ہی جو کاجل وہی تو کجرا ہی — خس و خاشاک جو ہی کچرا ہی

جو کرے شکوہ ہی وہ شاکی شاک — جو کناسہ ہی کہ اوسے خاشاک

پالنا مہد اور فج ہی رہ — کر فجان کو فجان قفس پنجرہ

تو تلا الکن اور گج ہاتی — اہل قصبہ جو ہی وہ دیہاتی

دودھ دھونے کا ظرف ہی محلب — پنجہ چنگل جو ہی وہ ہی مخلب

سینہ بند زنان جو ہی وہ شاک — جنگلی اپلے پاچک اور غوشاک

کہ بخیل اور لئیم کو بھی شوم — ناک کی استخوان ہی خیشوم

ن بھوین زمین آسمان ہی خضرا

ہی جو کمون اوسکو زیرہ کہ — ہی جو ٹاپو اوسے جزیرہ کہ
جو لبن ہی وہ دودھ ہی شیراب — نبلو چن کو کہ طباشیر اب
راز یانج ہی سونف حیلہ رنگ — کابلی ہی برنگ باو برنگ
ہی مغیلان ببول بچ ہی وج — بیش بچھناک ہی کجی ہی عوج
ثلج ہی برف یخ خشی ہی لید — کنجی مفتاح ہی تگرگ جلید
ہی سویرا تو صبح سانج مسا — ہی جو ثالول وثرنج وہ ہی متساء
جانب اور سمت معنی سو ہی — ہی جو برغوث کیک پسو ہی
ہی جو نخاس کہ اوسے توجور — پستہ فستق رطب ہی پینڈ کھجور
آرد کو کہ دقیق تج قرفہ — اور جدائی کو بھی کہین فرقہ
باقلا لوبیا بعید ہی دور — ترجمہ ہی سرنج کا سیندور
تکیہ بالش نہالچہ ہی نخ — ہی جو ٹھڈی ذقن ہی اور زنخ
ہی جو شیرہ عصارہ رس ہی وہ — سندروس اب تو چندرس ہی وہ
حوض چھوٹا جو ہی وہی ہی قا — ہی جو خرفہ وہ بقلۃ الحمقا
جونک ہی دیوچہ زلو بھی علق — خون بستہ کو بھی کہے ہین علق
کہ سیاہی شب کو اب تو دلج — تیرہ کالا سفیدہ اسفیداج
سونٹھ ہی زنجبیل تند ہی تیز — ذائقہ ہی مزہ جدل ہی ستیز

کنجی ہی صبح اور شام سا

زندگانی ہو جس سے وہ ثا ہی
ہی جو ککڑی خیار قثا ہی

ہی کلیجہ رغیف گردۂ نان
فم دہان اور دہن ہی باک عنان

ناو معبر تتق ہی پردہ حجاب
ہی جو دربان کہ اوسے بھی حجاب

دیر دیول کلیسیا ہی کنشت
سوّرون کی نشست گہ بھی کنشت

خوک سوّر حجاب ساز ہی زیر
ہی نجس رجس خوک ہی خنزیر

بانگ نعلین اور قلم ہی صریر
ہی جو اندھا کہے ہین اوسکو ضریر

ہی جو گولی وہی ہی خم اور دَن
جوڑ مفصل ہی عضو جزو بدن

انملہ اُنگلیان ہین قامت قد
ہی ستارہ جو فرقدان فرقد

ہی ترازوی مہر اسطرلاب
عشق بیچہ کو کہتے ہین لبلاب

اندرون دہن جو ہی بج ہی
انبہ نغزک ہی آم انبج ہی

ہی جو اسفنج ابر مردہ ہی
ہی جو معدود وہ شمردہ ہی

لاو بازی ہی اور نہنگ ہی لو
ہی جو اجّاص کہ اوسے آلو

زرد آلو اُرک اِرک ہی میش
ہی ہمیشہ مدام اور ہمیش

حرمل اسبند اور اگر ہی عود
تی قصب بانس نیک ہی مسعود

خام انگور حصرم اور غورہ
اور خرمای خام بھی غورہ

کہ لکدلات اور ٹانگ کولج
گرگ گینڈا ہی آملہ املج

کرم کیڑا ہی دودھ کید ہی زور — کہہ تو مینا کو شارک اور زرزور

مسکہ جو ہی زبد ہی پیوسی فل — تو سیہ مرچ کو سمجھہ فلفل

رمہ مندا قطیعہ گلہ ہی — ہی گلہ شکوہ شور کلہ ہی

پایجامہ ازار سروالہ — خار باریک بھی ہی سروالہ

مائدہ جو ہی اوسکو خوان سمجھہ — عظم ہڈی کو استخوان سمجھہ

قبض اور بسط بند اور وا ہی — عرق رگ ہی لہاۃ کوا ہی

ترقوہ ہانس رسغہ پہونچا ہی — معنی در رسید پہونچا ہی

گانون قریہ ہی دیہ بلد ہی شہر — روز یومیہ ہی مہینہ شہر

شہر ہی اور ہواے سخت ہی نرم — چوب لکڑی خشب حطب ہیزم

سینگ ہی شاخ اور کشت ہی زار — ہی جو لاغر سمجھہ تو اسکو نزار

بقرہ گاے اور بھیڑ ہی ضان — ایک مہینے کا نام ہی رمضان

جسکو حافر کہین وہی سم ہی — مسکرانا جو ہی تبسم ہی

روث سرگین ہی گوبر اب بیشک — مینگنی پشک گربہ ہی پوشک

موجو ہین زیر ناف ہین عانہ — جو بیانہ ہی وہ ہی بیعانہ

ہی مرض درد وا ر تخت پلنگ — تیندوا جو ہی وہ نمر ہی پلنگ

سقم بیماری اور ایذا رنج — کہہ بحور اکو اترج اور ترنج

زندگانی

ہی ترا تو شما کے معنی تان
مادہ خر ہی گدھی بھی اور اُتان

مادہ سگ اور برہنہ لاج ہی وہ
جو پھڑکنا ہی اختلاج ہی وہ

ہی جو سرکش تو اوسکو خیرہ جان
اور جو کچھ جمع ہو ذخیرہ جان

ہی جو رفتار وہ خرام ہی چم
شان ہی مرتبہ چنور پرچم

ہی پلک جفن اور حنک تالو
جام امرود خوخ شفتالو

جنب پہلو ہی اور گردن جید
حدقہ دیدہ ہی بزرگ مجید

کلیہ گردہ کبد جگر دل قلب
ہی جو کھوٹا اوسے بھی کہہ تو قلب

چشم امید ہی مسن ہی سان
کہین پتلی کو مردمک انسان

ہی جو اصلاح ساز ہی نائی
بحث جد ہی شعور دانائی

گرد ہی پہلوان کمک ہی عون
اور ظالم ہی معنی فرعون

دبس دوشاب ہی تو سرکہ خل
دوست خل جامۂ کہن ہی خل

ساگ ترکاری اور ترہ بقل
کہہ کہانی کو تو حکایت نقل

نرم لین ہی سخت صلب کو جان
خفقان کی بھی قسم ہی خلجان

قرد باندر ہی بوزنہ میمون
اور مبارک خجستہ ہی میمون

بال کی جڑ مسام ہی بن مو
بست عشرین عم چچا عمو

ہی رحم اور مشیمہ بچہ دان
جو کشادہ جگہ ہی وہ میدان

ہی جدائی کنار بر ہی کنار — ارمغان تحفہ اور سدرہ کنار
حور جو ہی اوسے کہین حورا — ہی جو گرمی بہت وہ با حورا
جھائین کہتے ہین جسکو وہ ہی کلف — رنج کلفت ہی جمع اوسکی کلف
کارد کرنک چھری ہی کوچک خرد — نہین کھایا نخورد کھایا خورد
صاحب کنبہ غل ہی قوم ہی غز — کہہ پہیلی کو چیستان و نغز
قہقہہ آفتابہ طاعت قناہ — کہہ تو ہنسنے کو خندہ اور قہقاہ
ندوہ کیا چیز ہی تری ہی وہ — کیا ہی بسباسہ جو تری ہی وہ
ہی قرنفل تو لونگ تیز ہی حاد — حق سے پھرنے کو کہتے ہین الحاد
ہی کنوان چاہ شتم گالی ہی — ترجمہ کا ع کا جگالی ہی
نمکین جو ہی کہہ تو اوسکو ملاح — حرز تعویذ ناخدا ملاح
ہی جو لو سمجھ اوسے دُر ہی — جو بھلا وان ہی وہ بلادر ہی
تحفہ سوغات میہمان ہی ضیف — جو ہی جاڑا شتا ہی گرمی صیف
آج امروز ہی تو فردا کل — ماندگی ہی کلال گنجا کل
باز بازی ہی جمع اوسکی براث — مخمصہ قحط بخش حصہ برات
الیہ چوتڑ ہی اور مینا سار — ضلع پسلی ہی وجہ ہی رخسار
تودو فرصاد کیا ہی یعنی توت — جو ہی بوڑھا بہت وہ ہی فرتوت

ن حور ہی جمع فرد ہی حورا

کہ تو دولت بھی اور مدد کو فر — حب قرطم کُرر کُسم عصفر

اسپ گھوڑا ہی اور شتر خامض — ہی جو چوکا وہ بقلۃ الحامض

ہی جو بتی فتیلہ ہم غم ہی — ہی جو شلجم وہی تو شلغم ہی

گاہ گاہے کبھو کبھو ہی کدو — یاد رکھ دبہ اور قرع ہی کدو

ہی جو غوغا وہی تو ہی کلہ — ہی جو کرنب وہ ہی کرم کلہ

ہی جو کراث گندنا ہی یار — کم ہی اندک کثیر ہی بسیار

جشن عیش و طرب ہی رسم ہی ریت — جسکو گندک کہین وہ ہی کبریت

ہی تلتین تیس بھی اور سی — ہی جو کتان زغیر ہی السی

ہی جو پروانہ ہی پتنگ فراش — اور بستر کو بولتے ہین فراش

ساز بربط ہی اور کران ہی عود — صیت آواز ہی بلند صعود

پیر فرتوت کو کہے ہین زال — بول دبلائی لاغری کو نہزال

خد ہی رخسارہ اور عذار ہی گال — صخر انگشت کو ملا ہی زگال

آرزو اور مراد ہی نہمت — ہی جو بہتان افترا تہمت

شیخ بوڑھا ہی اور جوان ہی شاب — زہ تو چلہ ہی تیر ہی نشاب

جنگلی دیو ہی سو غول ہی وہ — ہی قطونا جو اسبغول ہی وہ

عرش چھت ہی صراط منہج رہ — خود مغفر ہی اور درع ہی زرہ

تشنگی عطش پیاس باران طل
عطس ہی چھینک پہلوان ہی بطل

سنہ چھ شش زہر شگوفہ کلی
ظرف مٹی کا ہی سو ظرف گلی

حقد کینہ ستم ہی ظلم ہی جور
کہ فراغت کو کور رنج کو حور

ساذج اور سادہ کیا ہی یعنی ساد
ناروا جی کو بولتے ہین کساد

خاتم انگشتری سریر ہی تخت
فص نگین قسمت اور نصیب ہی بخت

جم ہی جمشید اور پیالہ جام
ہی اجم بیشہ جمع اسکی اجام

جوز اخروٹ گردگان ہی یار
غیر مفرد ہی جمع ہی اغیار

ابلہی احمقی برائی لاف
گردگان چار مغز کم ہی غلاف

ہی جو ظالم تو اوسکو کہ جافی
خار شو کہ برہنہ پا حافی

ہی جو بوڑھا ضعیف ہی اور پیر
شنبہ ہفتہ ہی اور دوشنبہ پیر

راہ رستہ کو تو سبیل سمجھ
نہر جنت کو سلسبیل سمجھ

ہی جو سمسم وہ کنجد اور تل ہی
جو کشندہ ہی وہ بھی قاتل ہی

کہ منقے کو تو مویز و زبیب
جو پسر زن ہی بول اوسکو ربیب

ہی جو مکروہ کہ اوسے ہر ہی
ہی جو تور وہ شاض ارہر ہی

ہی نبو ماش مونگ بھی اور مج
یاد رکھ مشک بید بہرا مج

زندگانی حیات ہی جینا
دخن ارزن ہی باجرا چینا

سرفہ کھانسی سعال اعرج لنگ — ہی جو کر کی اوسے کہے ہین کلنگ
دل جنا ہی فواد بو ہی ریح — جار ہمسایہ ہی بیان تشریح
اصل جڑ بیخ فرع ڈالی شاخ — کہہ بہت گریہ کو بھی شاخ بشاخ
ہی جو خردل سمجھ اوسے رائی — خود پسندی کو بول خودرائی
بید انجیر ارنڈ ذرّہ ہی — خرخشہ شور ہی فریب خدع
طیب خوشبو ہی اور خوشی طوبے — ہی درخت ایک بہشت مین طوبے
قاقلہ اور الائچی ہی ایل — ایک ہین جبرئیل جبرائیل
اربع خمسہ پانچ ہین اور چار — ہی جو لابد ضرور ہی ناچار
راہ یعنی طریق ہمرہ سات — ہی جو باران مطر ہی اور برسات
برق بجلی ہی پگڑیان ہین عمام — ابر بادل گھٹا سحاب غمام
آز ہی حرص اور شہوت باہ — لوم ثعلب ہی لومڑی روباہ
خشت ہی اینٹ اور تنور ہی داش — کل کی شب دوش ہی جزا پاداش
نخ ہی ریشم کا تار کالا تار — سب ہی پگڑی عمامہ ہی دستار
زن بیوہ ہی رانڈ تارک سر — تاج ٹوپی کلاہ ہی افسر
سبزہ ریحان ہی اور خوشبو شم — صوف ہی پشم قز ہی ابریشم
وجع دکھ درد بھی ہی ایضاً نیز — خادمہ جاریہ سریہ کنیز

ہی جو مجھر وہی بعوضہ بق — ہی جو سوسن کہین اوسے زنبق
لولک اور شحمہ کیا ہی نرمہ گوش — سستہ ارنب کو بول توخر گوش
بخت و عظمت توانگری جد ہی — جو زمرد ہی وہ زبرجد ہی
تاڑ کے جھاڑ کو کہے ہین تال — ہی جو زرنیخ کہہ اوسے ہرتال
ترجمہ آن بیار کا وہ لا — ژالہ بھی اور تگرگ ہی اولا
تن ہی کایا پران بھی جی ہی — نقل خواجہ جو ہی چرو بخی ہی
ہی صغیر و کبیر خرد و کلان — خاکشی خاکشو ہی خوب کلان
ملک اور پادشاہ بھی ہی رب — موزہ خف پاتابہ ہی جورب
عرفہ معرفت خوشی ہی عید — کام مقصد ہی نیک بخت سعید
ہی سمن گھی لہو بھی دم خون ہی — سرخ ایک چوب بھی طبرخون ہی
سوئی سوزن ہی مخیط اور خیاط — اور درزی کو کہتے ہین خیاط
جہد و جد سعی ہی نہین ہی ہل — طبل نقارہ کوس ڈھول دہل
جملہ پردہ ہی مرغزار حمی — رعشہ لرزہ بخار ہی حمی
ہی جو گٹھلی نواۃ ہی خستہ — مترادف ہی خوار اور خستہ
نیند ہی خواب سونخسپ ہی نم — ہند باکاسنی ہی طل شبنم
ہی سفرجل بہی انار ہی نار — ہی سپستان لسوڑہ بیر کنار

لمس گھسنا ہی اور خوف ہی باس — جس سے آرام ہو وہی ہی لباس
وای ویلا ہی گریہ نعش ہی لاش — ہی جو بے نام و ننگ وہ قلاش
نبض جو ہی وہی ہی رگ اور نس — عنب انگور ہی کٹھل پھنس
سورج اور چاند کو کہین خورمہ — دودھ کاجل ہی کحل ہی سرمہ
قلب دل ہی ضمیر انسان ناس — وہ جو شیطان ہی دل مین ہی خناس
اندھا اعمی کو اب تو کور سمجھ — کبک اور قبج کو چکور سمجھ
ہی جو ناواقف اوسکو کہ انجان — ہی جو بیگین وہی ہی بادنجان
پھندا حلقہ ہی اور جالا دام — مغز لب ہی تو لوز ہی بادام
پھیپھسا شش ہی اور چرم ہی کھال — خیک مشک بزرگ اور پکھال
ہی جو ہم پیشہ کہ تو اوسکو حریف — تیز بھی اور دزن کو کہ حریف
مہتر اور خاکروب ہی کناس — بھنگی مہتر ہی دہرہ ہی کناس
موج ہی لہر اور فلک ہی ناو — غوص غوطہ مواقفت ہی نباو
جو مزین ہی کہ اوسے نائی — جاگنا یقظہ عقل دانائی
کرفس اجمودہ قنقہر ہی رال — دھان کی کھانس کوکھ مین پرال
جو سفانخ ساگ ہی پالک — تبتی جو ہی وہ لیسپالک
جاورس ارزن اور اڑد ہی ماش — ہرزہ بیہودہ یاوہ ہی قلماش

ہی جو دشنام گالیان ہین سب — روغن زرد گھی شمار حسب

نقع ہی گرد اور کوہ ہی طور — جسکو ٹیکا دین بول اوسکو قطور

میش بھی اور غنم کہین بزکو — ہندوانہ کہے ہین تربزکو

ہی جو کنجی کلید بوتہ موس — آبرو اور حیا بھی ہی ناموس

ہی گریبان جیب دامن ذیل — اور ایک شخص کا ہی نام ہذیل

کہین تمساح کو نہنگ مگر — اور آلا کا ترجمہ ہی مگر

حرث اور زرع کشت قحط ہی کال — عذب شیرین ہی اور عذاب نکال

بحر قلزم ہی باولی ہی چاہ — دوستی عشق ہی محبت چاہ

ناریل نارجیل بیج ہی بذر — ہدیہ تحفہ ہی اور لازم نذر

دھوپ ہی آفتاب سرد ہی برد — کہ تو چادر کو بھی ردا اور برد

دیکھنا اور نظر تو دید ہی وہ — گوشت سوکھا ہوا قدید ہی وہ

حاجت اور احتیاج فاقہ ہی — معنی ہوش بھی افاقہ ہی

یقظہ بیداری اور وام ہی قرض — ہنبہ تقدیر اور غطا ہی فرض

ہی جو مشہور کہ اوسے تو فاش — شپرک جو ہی کہ اوسے خفاش

تخم ہی بیج اور پھانک ہی قاش — گاجر اور ترب کو بھی کہ قلقاش

مس ہی تانبا حدید ہی آہن — آستین کم قمیص پیراہن

سونڈ خرطوم فیل کی بینی — کبر ہی اور غرور خود بینی
ہی نگہبان خازن اور حاجب — اور ابرو کو بھی کہین حاجب
جو کسا ہی گلیم کمل ہی — ہی جو کامل وہی مکمل ہی
بادبان جھل ادھای کوس ہی میل — نیک اور خوب کو کہے ہین جمیل
زور اور مکر کے ہی معنی ریو — ہی تعجب شگفت گریہ غریو
طوق غل خانۂ شغال ہی غال — گیدڑ ابن آوے کو بول شغال
ہی قطا سنگخوارک اور لوا — نیزہ بھالا ہی اور علم ہی لوا
طلح اور موز کیا ہی کیلا ہی — فرد تنہا جو ہی اکیلا ہی
کرب ہی صعب اور سختی بوس — ہی جو بھوسا نخالہ اور سبوس
سبعہ ہین ہفت سات تسعہ نو — ہی پرانا کہن نیا ہی نو
کہین عادت کو ہندو اے لت — موچھ کو کہیے شارب اور سبلت
لحیہ داڑھی ہی اور محاسن ریش — چونچ منقار اور پر ہی ریش
وسم کے داغ اور اسم ہی نام — نوم ہی خواب جاے خواب منام
خویش اور آپ کیا ہی یعنی خود — ہی جو محمص چنے ہین اور نخود
بوستان گلشن اور حدیقہ باغ — ہی جو رنگریز کہ اوسے صباغ
یاد رکھ خانۂ کمان ہی قاب — نقب سوراخ اور پردہ نقاب

قول و گفتن کا ترجمہ کہنا — حلیہ زیور جو ہی وہ ہی گہنا
ہی جو غالب اوسے کہین ور ہی — ہی جو صاحب ہنر ہنر ور ہی
قصہ گو اور کہانی باز ہی قاص — ناچنے والے کو کہین رقاص
گاو نر ثور اور بقر ہی بیل — ہی جو شرمندہ بول اوسکو بیل
ہی جو معمار اوڑ ہی اور راج — اور تیتر جو ہی وہ ہی دراج
پھیر واپس جو ہی وہی ہی رد — شیر کنجشک ہی لٹورہ صرد
حلزون گھونگھ ہی سوا ہی دون — دیگدان ہی اجاغ ضب حردون
جو ہی جھینگر اوسے کہین صرصر — اور آندھی کو بھی کہین صرصر
ہی جو ننگا وہ ہی برہنہ عور — گو بھی ضب ہی اور وقوف شعور
ختم مہر اور نشان زہر ہی سم — کہہ تو سوگند کو حلف بھی قسم
گفتگو بات چیت قیل و قال — قول اور وزن کو کہین مثقال
ہی جو ہمسایہ کہہ تو اوسکو جار — کنگنی ارزن ہی اور زرت جوار
فرق سر ہی تو جعد چوٹی ہی — راستی جو ہی وہ سچوٹی ہی
شفع ہی جفت اور شراب ہی راح — اور کشادہ فراخ ہی رواح
بام مچھلی ہی ماہی ہی — اور کما حقہ کما ہی ہی
جفت جوڑا ہی بطخ تو بط ہی — ہی جو دیوانہ وہ مخبط ہی

صوت آواز بانگ نعرہ قسیق — ہی جو باریک چیز وہ ہی دقیق
فحل نر فُحل ترب ہی مولی — ایک ہی ستمر و معمولی
خواب سپنا ہی ابلہ احمق غن — ہی غلیواز چیل اور زغن
بار ہی بوجھ اور ثقل ہی وزن — بارہ سینگھا ہی ابل اور گوزن
لاکھ ہندی ہی فارسی ہی لک — آسمان اور سما ہی چرخ فلک
چیچری کو چری قرا دگنہ — جرم عصیان ہی اور خطا ہی گنہ
کہہ تو قمل سپش کے معنی جون — اہل ایران کہے ہین جان کو جون
فجر ہی صبح اور مسا ہی شام — جمجمہ کھوپڑی ہی مغز مشام
خیر نیکی ہی اور بدی ہی شر — دزد سارق ہی آدمی ہی بشر
کاروان قافلہ کے معنے عیر — اونٹنی ناقہ اونٹ جمل بعیر
ٹھوس مصمت میانہ خالی جوف — ہی خوشی عیش رعب ترس ہی خوف
ارغنون ساز دائرہ ہی دف — کہہ تو اماج کو نشانہ ہدف
سجل اور دلو کی ہی ہندی ڈول — شد پریشان ہوا ہی ڈاوان ڈول
تلخہ زہرہ مرارہ ہی پتا — جانکنی نزع برگ ہی پتا
ہی نشانہ دفک چھوڑا برہان — بھید سر ہی دلیل ہی برہان
خرس دب ریچھ فہد ہی چیتا — مترادف ہی مدعا چیتا

ہی جو خُرما وہی کھجور تمر — فاکہہ بار و بر ہی میوہ ثمر
ہی فرشتہ مَلک مِلک شہ ہی — راحلہ زاد راہ توشہ ہی
ہی بغل ابط اور عنق گردن — عربی فعل فارسی کردن
فکر اندیشہ عقل رای سمجھ — جہت و طرف کو براے سمجھ
عرض چوڑا دراز لمبا طول — اور تریڑے کو بولتے ہین نطول
عزم ارادہ ہی قصد ہی نیت — ہین پنے کو کہین انانیت
نام جسکا خدا ہی حق ہی وہ — ہی جو لائق سو مستحق ہی وہ
مویہ نوحہ ہی سینگ قرن ہی صور — ہی انا الحق مقولۂ منصور
حلقہ ہی طوق دار سولی ہی — سلعہ اور عُز جو ہی رسولی ہی
اجل اور مرگ و موت کو کہہ سام — صارم و سیف کو کہے ہین حسام
موعظت وعظ کو تو پند سمجھ — معز اور شاۃ گوسپند سمجھ
قدر مرجل ہی دیگ کچا خام — نرم پتھر کو بولتے ہین رُخام
غصن ٹہنی کو بولتے ہین شاخ — موچنہ موی کن ہی اور منشاخ
غلہ ہی ناج رزق روزی قوت — بسد گلی ہی لعل ہی یاقوت
فائدہ نفع کیا ہی لاب ہی سود — کہہ مخالف کو دشمن اور حسود
سُکر ہی نشہ نبج بنگ سمجھ — ہٹے کٹے کو تو دبنگ سمجھ

معنی قید و حبس بند سمجھ — تکہ یعنے ازار بند سمجھ

کہہ تو حرقت کو سوزش اور جلن — ایک معنی رکھے ہین چال چلن

عین ینبوع چشمہ چھوٹا حوض — ہی خرد عقل ہوش فکر ہی خوض

گرم جوشی ہی بول اُسکو حار — بحر دریا ہی جمع اُسکی بحار

گوکھرو ہی خسک تو کانٹا خار — لرزہ جاڑا ہی اور تپ ہی بخار

بادیہ دشت اور وادی راغ — سیج ہی زین اور سراج چراغ

ساتگین ہی پیالہ ساغر جام — رخش گھوڑا فرس لگام لجام

بھیڑیا گرگ ذئب سرجان سید — بلغ کیا ہی فارسی مین رسید

رفع وضم پیش زیر خفض ہی جر — ارض وغبرا زمین ہی سنگ حجر

بغض کینہ ہی اور حسد ہی کین — کارد یعنی چھری ہی اور سکین

کہہ تو آسان ورایگان کو زب — مرد بے زن کو بولتے ہین عزب

جو جبل ہی وہی پہاڑ ہی کوہ — سطوت اور دبدبہ کو بول شکوہ

راہبر رہنما ہی ہادی ہاد — بیستون کوہ کوہکن فرہاد

خبز روٹی ہی فارسی ہی نان — اور فرو مایہ کو کہین دونان

نردبان سیڑھی اور زینہ ہی — ہی جہان مال وہ خزینہ ہی

خنجرہ نرخڑا ہی سست ہی راش — کوہکن کو کہے ہین سنگ تراش

ہی سرشک اشک اور ابر ہی طل — فارہ موش اور گربہ ہی خیطل
گربہ نر ظلون اب ہنوز ہی حال — ہی جو تلی سپرز ہی وہ طحال
ہی جو کالا سیاہ ادہم قیر — ہی جو درویش بول اسکو فقیر
صمغ ہی کوند اور صادق راست — ہی جو ٹھہرا وہ کج ہی سیدھا راست
کہہ تو آوند مے کو ساغر طاس — اور ترازو کو بھی کہین قسطاس
معنی لون و فام و جردہ رنگ — اندراون ہی حنظل اور شرنگ
ہی رجل مرد اور نسا ہی زن — ٹھگ دغا باز چور لص رہزن
گھاو گہرا جو زخم ہی کاری — اور خدیعت جو ہی وہ مکاری
ہی حمار و حمیر و جعفر خر — دوسرا جان معنی آخر
فارسی ہی بزی تو ہندی جی — آبگامہ جو ہی وہ ہی کانجی
قتل جو ہوا اوسے کہین مقتول — ہی جو باٹا ہوا وہ ہی مفتول
سوط اور تازیانہ کوڑا ہی — شر جب اور چیونٹا مکوڑا ہی
کہین دتل جسے وہ پھوڑا ہی — ہی قلیل اور کم جو تھوڑا ہی
برص ہی کوڑھ اور ہلاک ہی بور — مگس شہد نحل ہی زنبور
رشتہ اور خیط کو کہے ہین تار — ناز نخرا ہی چال ہی رفتار
صحت آرام سکھ شفا ہی وہ — اور کنارہ جو ہی شفا ہی وہ

ہی حمار و گدھا حمیر و خر

نمل چیونٹی کو بولتے ہین مور — ہی جو طاؤس کہ اوسے بھی مور
سارسل کو بھی بولتے ہین رسی — حبل عروہ ہی ریسمان رسی
درو دروازہ کو کہے ہین باب — حین وقت اور مگس ہی مکھی ذباب
رضرس ہی ڈاڑھ کو نچلی ہی ناب — اور ڈوری کو بولتے ہین طناب
شحم و چربی کو پیہ کہتے ہین — دشت وصحرا کو تیہ کہتے ہین
شست و قلاب کے ہی معنی گل — برّو ہامون و بیشہ ہی جنگل
بحر دریا ہی آب کو جل کہہ — مرآۃ آئینہ کو سنجل کہہ
بادیان سونف پھٹکری ہی زاج — ہی طبیعت بھی اور طبع مزاج
جو دھوان ہی وہی دخان ہی دود — ضد مقبول کو کہین مردود
ہی جو چالیس سیر وہ ہی من — قیمت اور مول نرخ بھی ہی ثمن
کہین آرے بلے نعم کو ہان — چابنا مضغ اور سفن سوہان
قرب نزدیک پاس بعد ہی دور — ترجمہ ہی اجیر کا مزدور
باپ دادا تواب ہی اور جد ہی — جسکو بنّا کہین زبر جد ہی
ہی بصل پیاز ثوم لہسن سیر — بول قیدی کو شوق سے تو اسیر
جو کنول ہی وہ نیلوفر ہی فل — گرد چوب اور سپاری ہی فوفل
خاص کی ضد کو بولتے ہین عام — ہی مزہ طعم مشتہر ہی طعام

حوت مچھلی سمک روان ہی جان — افعی وحیہ مار سانپ کو جان

ارہیان جھینگا اور پنجہ چنگ — کہ تو سرطان کو کیکڑا خرچنگ

نیش ہی ڈنک اور ذنب ہی دم — کہین بچھو کو عقرب اور کژدم

جو فسان ہی سمجھ تو اوسکو سان — دیو شیطان انس ہی انسان

کلب و سگ بولتے ہین کتے کو — کوچہ برزن ہی اور گلی ہی کو

تیرہ اور زشت کو نغام سمجھ — اور شتر مرغ کو نعام سمجھ

نیک و بد خوب و زشت ہی ای یار — اور کسوٹی محک ہی اور معیار

بول شاشہ ہی اور دریدن در — ہی برون باہر اور درون اندر

خشک سوکھا ہوا ہی گیلا تر — ہی رماد اور راکھ خاکستر

رمل و ریگ ریت پتھر سنگ — جو بہت بد ہی شی وہ ہی خرسنگ

جفت ہی زوج اور فرد ہی طاق — ہی کمربند منطقہ بھی نطاق

زرد پیلا ہی سرخ احمر لال — کہین گونگے کو گنگ ابکم لال

ہی وجود و عدم نبود اور بود — ہی جو نیلا وہ ازرق اور کبود

عربی مقتل اوسکی ہندی رن — ظبی و آہو ہی مرگ اور ہرن

امر فرمان حکم کلج ہی کار — شبکہ دام جال صید شکار

قنفذ اور خار پشت ہی ساہی — جو کرے سہو وہ بھی ہی ساہی

پنبہ اور قطن و عہن روئی ہی
جو وجاہت ہی خوبروئی ہی

بول ہاتی گے دانت کو تو عاج
نعجہ ہی میش بھینس جمع نعاج

لیل شب رات یوم دن ہی روز
کہ تو روشن ہی معنی افروز

آرد آٹا ہی اور عجین خمیر
دائم الخمر کو بھی کہ تو خمیر

مقل گوگل ہی اور مر ہی بول
صبر کیا چیز ایلوا ہی بول

نقرہ روپا ہی اور فضہ سیم
ہٹا کٹا ہی فربہ اور جسیم

عین سونا ہی اور ذہب ہی طلا
کہ تو مرہم ضماد کو بھی طلا

جرح اور زخم گھاو ہی اور دار
سقف چھت ہی جدار ہی دیوار

بیخ مسمار ہی شگاف ہی ماز
صوم روزہ ہی اور صلوۃ نماز

ہی جو خورشید آفتاب ہی مہر
مہر کابین اور محبت مہر

قمر اور بدر ماہ چاند ہی یار
اور زرگر سنار ہی عیار

وغدغہ گدگدی ہی شہر ہی روس
دیک ہی اور دجاج مرغ خروس

ہی سفید وسیہ بیاض وسواد
شہر ہی ملک اور طرف ہی سواد

ہی جو گھڑیال کہ تو اسکو طاس
مترادف ہی کاغذ اور قرطاس

گربہ سنور قط ہی چوہا موش
معنی اسکت کے آئے ہین خاموش

چھوڑ دے ترک کر ہی معنی دع
کہ تو مینڈک کو غوک اور ضفدع

لعب و لہو لاغ کو کہیے — زاغ کوّا کلاغ کو کہیے

نصف آدھا ہی فارسی ہی نیم — دشمن و حاسد و عدو ہی غنیم

ہی جو بہرا وہی اصم ہی کر — قند فانیذ کو سمجھ ہی شکر

ایک ہی جان حمل بوجھ اور بار — طین گل کیچ دھول گرد غبار

برگ پتا ورق ہی میوہ بر — ہی نشیب و فراز زیر و زبر

کہین راکب کو فارسی مین سوار — کہین کنگن کو یارہ اور سوار

آگ آتش ہی اور جمرہ نار — کہین رمان کو فارسی مین انار

ہی جو تفاح کہ اوسے تو سیب — مترادف ہی آفت اور آسیب

عسر تکلیف ہی مشقت رنج — کہین چاول کو ارز اور برنج

پانچ ہین خمس اور عشر ہین دس — حنطہ گندم گیہون مسور عدس

کہین منقاد اور مطیع کو رام — راحت و چین معنی آرام

ورد گل پھول اور الف ہزار — کہہ تو بلبل کو عندلیب و ہزار

بیت ہی شعر شعر ہو ہی بال — اور باز و جناح بھی ہی بال

خد ہی رخسار اور تل ہی خال — کہتے ہین پای زیب کو خلخال

جنہ بھی اور مجن سپر ہی ڈھال — غش مین جو آوے اوسکو بولین ڈھال

غیرت و شرم اور حیا ہی لاج — کہہ پنجاری کو شوق سے حلاج

شل تو لولا ہی اور لنگڑا لنگ
پینگ جھوکا جو ہی وہی ہی شلنگ

شمع ہی موم اور چراغ دیا
بگرفتہ لیا بداد دیا

چرک میل اور عرق پسینا ہی
دوختن کیا ہی کہ تو سینا ہی

ہی کسیلا عفص حلو شیرین
زن خسرو کا نام بھی شیرین

تلخ کڑوا ہی ترش کھٹا ہی
پینہ جسکو کہین وہ کھٹا ہی

یوز چیتا ہی اور اسد ہی شیر
تیغ و صمصام کو کہین شمشیر

بان ہی سہم تیر قوس کمان
ہی وتر چلہ اور ظن ہی گمان

ہی نمک ملح لون کھارا شور
ہی کسیلا زمخت خل ہی شور

بغل استر خچر ہی ہاتی فیل
اور ضامن کو بولتے ہین کفیل

ہی جو اسباب وہ متاع ہی رخت
نخل یعنے کھجور کا ہی درخت

احد اثنان ثلث اک دو تین
تین انجیر استوار متین

ہی قلم کلک اور نون دوات
حرف ادات اور جمع ہی ادوات

ہی کدر تیرہ ضد ہی اسکی صاف
نصفت و عدل و داد ہی انصاف

آشنا دوست کو کنار ہی پوست
طفل بچہ ہی جلد چمڑا پوست

کشت ہی کھیت اور دراتی داس
دل پریشان شد ست جی ہی اودا س

کلمہ ہی سخن حدیث ہی بات
کہین مصری کو فارسی مین نبات

گریہ رونا ہی دمع اشک آنسو
ہچکی کہک ہی اوس طرف آن سو

جھاڑو جاروب کمنسہ ہی جان
ہی ستون تھام شہر ہی جرجان

چوب خوارک ہی ارضہ جھاڑ ہی وا
ہی جو ہچکی زراغن اور فواق

کرو فر طمطراق مرو ہی فس
ہی سکیلہ فواق دم ہی نفس

کاہ بھی اور حشیش سوکھی گھانس
لا تنخ کا ترجمہ ہی نہ کھانس

ہی جو کشتی اوسے سفینہ جان
ہی جو احمق سمجھ اوسے عجان

ہی سخنگو جو کوئی وہ خن ہی
ہی جو گوپن وہی فلاخن ہی

نہر جدول ہی گنگ آب صاف
کہہ لڑائی کو عربدہ بھی مصاف

رہن یعنے گرو مکان ہی جا
معنی تون تاب بھڑ بھونجا

ہی جو کیمخت اوسکو غرغر جان
کہہ بہادر کو بے جگر بے جان

قرعہ پانسہ ہی اور تفاول فال
بختہ ظرف گلی کو بول سفال

سالے سسرے کو بولتے ہین راب
کہہ تو نکھی کو زخمہ اور مضراب

خرد چھوٹا ہی اور بزرگ بڑا
غیر بیگانہ اوفتاد پڑا

تیرنا پیرنا شنا ہی وہ
جو یگانہ ہی آشنا ہی وہ

کہہ شناور کو پیرنے والا
ہی جو سکران وہ مست متوالا

زن کو ہندی مین بولتے ہین نار
وقنا ربنا عذاب النار

جو سہاگن ہی اوسکو عرس کہین
اور نیوسلے کو ابن عرس کہین

زعفران کیسر اور نظام ہی لین
زیر پائی ہی کفش اور نعلین

چہل چالیس اربعین ہی یار
اربعین چل ہی اختیار خیار

شصت ستین ساٹھ رتبہ جاہ
ہی جو خمسین پچاس ہی پنجاہ

خاست اوٹھا ہی اور گرا ہی فتاد
کہ تو سبعین کو ستر اور ہفتاد

چھاگل ابریق ہی ضرین آسی
ہی جو ہشتاد کہ اوسے اسی

ہاتہ صد سو کشادہ چشم ہی عین
نوے نود کو بول تو تسعین

بصل الفار ہی دوا اور زیز
مشک ہی مسک قلعی ہی ارزیز

ہی جو مرغی دجاجہ اوسکو جان
حیلہ گر مسخرے کو کہ مجان

ہاکیان ہی دجاجہ ساغر جام
ہی جو دلاک کہ اوسے حجام

کفہ پلہ پھڑا ہی وزن ہی تول
ہی جو میزان ترازو اوسکو بول

مثل و مانند کو سمجھ تو وار
ٹنگ گونی جوال ہی خروار

آنچ شعلہ زبانہ یکمہ نار
قشقہ ٹیکا جنیو ہی زنار

لوح تختی ہی اور حول ہی گرد
ہی جو تلمیذ کہ اوسے شاگرد

قالب اور کالبد جو ہی تن ہی
غسل دھونا ہی اور شستن ہی

ہی مزامیر بربط و قانون
رسم اور قاعدہ بھی ہی قانون

سوسمار اور گھوڑ پھوڑ ہی گوہ — اکم ٹیلا ابو قبیس ہی کوہ

دوک تکلہ نوالہ لقمہ تک — قل بگوشیر ترش ہی عاتک

ترش پالا ہی ٹوکری کا نام — ہی صنم ایک جمع ہی اصنام

ترش پالا سماق پالا ہی — پرورش کردہ است پالا ہی

چمچہ کمچہ ہی جامہ چادر طاق — تبر ہی ناٹ کوٹھری ہی اطاق

شوربا ہی مرق بسنج ہی تول — ہی طپنچہ تفنگچہ پستول

بیغا طوطہ ہی ہنس بط ہی قاز — ہی جو کنجشک حیزہ ہی وہ نہ قاز

سر ہی کندہ فتیل ہی توڑا — کہہ ہزار اشرفی کو بھی توڑا

کہہ ظرافت مزاح کاشت وکار — ہی جو آروغ بول اوسکو ڈکار

نمد زین کو کہے ہین یون — ہی جو تریاک افیم ہی افیون

ڈیرا خرگاہ خیمہ جمع خیام — غم الم خیمہ دوز ہی خیام

کبش دنبہ ہی اور کرشمہ دل — کہہ مشاۃ اور پیادہ کو پیدل

تو نہین دیکھتا نمی بینی — کہہ تو نتھنے کو پرۂ بینی

تونٹی انبویہ زینہ ہی سلم — قسم ایک بیع کی ہی بیع سلم

درد سر ہی صداع صبغ ہی رنگ — ہی جو تعویق ہی وہ ڈھیل درنگ

جو نگلنا ہی بلع خوار تبہ — کہین تارک کو اہل ترک تبہ

ظرافت و خوش طبعی ۱۲

ہی سکون وقف جزم کسر ہی جر — نصب فتحہ زبر کشیدن جر

دھنیہ کشنیز اور پنجہ کف — جص ہی گچ اور پھیس کیا ہی کف

کہہ گلہری کو موشک پران — کاٹنے والے کو کہین بران

کہہ چھچھوندر خلد کو موشک کور — قبر مرقد مزار تربت گور

مہد گہوارہ کیا ہی جھولا ہی — ہی جو نادان وہ جہولا ہی

بیشہ جنگل ہی صرفہ ہی پیشہ — کسب پیشہ بسولا ہی تیشہ

جسکو شارع کہے ہین وہ رہ ہی — اُلّی اسفین ارّہ آرہ ہی

دھوبی گازر ہی اور طاہر پاک — مغسلہ گھاٹ ترس وبیم ہی باک

چوسنا کیا ہی کہہ مکیدن مک — دیوک ارضہ کو تو سمجھ دیمک

ہی جو چکّی وہ آسیا ہی یار — کہہ تو مانی کو قطب لاکو بیار

عسل اور انگبین کو شہد ہی بول — عطر خوشبو ہی شہر استنبول

مطحن اور آسیا رحی کو جان — ہی جو لنگڑا کہین اوسے عرجان

ہی جو دکّان دکان ہی اور جان — آسیا بان کو کہین مطحان

ہی جو انگڑائی خامیازہ سُن — فازہ یعنے جمھائی ساکت سُن

ہی جو پرنالہ ناودان میزاب — بول مالی کو باغبان میراب

مفلسی کو کہین فلاکت فنگ — ہی جو بندوق بول اوسکو تفنگ

جو پیاپی سخن ہی ٹیر ہی وہ — کیا ہی طیہوج کہ بٹیر ہی وہ
ہی جو انتم وہ تم ہو اسم ہی ہو — ہی جو طیہوج کہ اوسے تیہو
ہی عمق گہرا اور کنوان ہی بیر — خواب رویا بیان ہی تعبیر
نتن بدبو جبیرہ ہی پٹی — جو شقیقہ وہی ہی کن پٹی
ہی رضائی لحاف شبہ ہی شک — کہ نہالی کو بستر اور توشک
بڑی مچھلی کو اب تو دال سمجھ — قلعہ بیگی کو کوتوال سمجھ
گول تکیہ ہی متکا اے یار — خیر مفرد ہی جمع ہی اخیار
مضمر اور بھید دل کے راز کو بول — پشتی اب تکیۂ دراز کو بول
کم ہی ناقص تمام کامل تام — ختم مفرد ہی جمع اوسکی ختام
آبلہ چھالا اور قوبا داد — بثرہ پھنسی ہی دوستی ہی وداد
گھونس خرموش پیپ قیح ہی ریم — ہی عطا بخشش اور سخی ہی کریم
ہی بخور اور گل کے معنی کھا — باد بیزن ہی مروحہ پنکھا
چارپائی پلنگ بھی ہی کت — سر قلیان چلم ہی زور سکت
فارسی نیچہ کی میانہ ہی — حقہ قلیان وسط میانہ ہی
جو موافق ہی بول اوسکو ساز — نے قلیان نلی ہی اے دمساز
پیش خدمت جو ہی وہ قلیان دار — ہی جو مکار ہی وہی غدار

ترجمہ ضع کا رکھ بدار سمجھ
تو بسا دل کو چوبدار سمجھ

ہی جو ہم زلف اسکو ساڑھو جان
تاج مفرد ہی جمع ہی تیجان

جوز ہندی ہی ناریل بیشک
محل اور قصر کو کہین کوشک

ہی جو خالو سمجھ اوسے دائی
قلتبان کو کہین سپردائی

بکرہ غدوہ کو صبح و شام سمجھ
اور حشمت کو احتشام سمجھ

ہی جو چنگاری ہی شرار اخگر
اژدر اور اژدہا کو بول اجگر

طوف ہی آس پاس بھی اور گرد
ہی جو گندک سمجھ اوسے گوگرد

چغد الو جو ہی سو بوم ہی وہ
سرزمین جو ہی مرز بوم ہی وہ

کہ تو گرگٹ کو آفتاب پرست
ہندی چھوٹا ہی فارسی ہی برست

ہی جو حربا اوسے بھی گرگٹ جان
اور گلی کو کہتے ہین مرجان

ہی جو تانبیل سنگ پشت اسے پار
ترجمہ مصر کا ہی شہر و دیار

غنچہ ہر ایک کلی کو کہتے ہین
کربسہ چھیکلی کو کہتے ہین

جو کھلا ہی وہ ہی کشادہ وا
اور کہین سلحفات کو کچھوا

شحمۃ الارض کیچوا ہی ہان
ہان خبردار کہ خفی کو نہان

مرحبا آفرین واہ ہی وہ
ہی ممولا سریچہ اور صعوہ

ہی ترس بجو اور ضبع کفتار
زہ ہی شاباش بات ہی گفتار

ملک کشور ہی اور ملک ہی آن
ہی جو اکنون ابھی ہی اور الآن

ہی پرانا نیا قدیم جدید
کہہ تو لوہے کو آہن اور حدید

ہی جو نامرد ہی عنین بھی چیز
منساۃ کہہ عصے کو شی ہی چیز

ریزۂ برف ہی سقیط اور ریز
کہہ رصاص اور کتھیل کو ازریز

بول بطیخ خربزہ کو تو
دین قرض اور سوئیق ہی ستو

سرب سیسا ہی بھاگنا ہی فر
ہی ہزیمت شکست فتح ظفر

ساج ساگون اور سیج ہی رخ
ہی ہمایون مبارک اور فرخ

ثدی پستان مرد اور زن ہی
اینٹھ آجر ہی ابر سوزن ہی

ہی جو آنکس کجک ہی اور کجباک
خوف ہی باک اور لیٹ ہی باک

زکبوتر کو بولتے ہین ساق
تھوک آب دہن بزاق بساق

وہ جو چھلنی ہی کہ اوسے منخل
وتر ہی طاق داس ہی منجل

ہی جو مجمع وہی تو میلا ہی
ہی جو مسلخ وہی کمیلا ہی

رز ہی انگور خمر بادہ ہی
جو کمان نرم ہی کبادہ ہی

رعب جو شی ہی اوسکو داب سمجھ
ہی جو قیجن اوسے سداب سمجھ

فارسی ہی بدوز ہندی سی
عرض بیگی ہی ایشک آغاسی

ہی جو سنگ آبشی وہ ہی جالی
ہی جو پیلو اراک بھی جالی

ہی قدم گام اور کام ہی کار
اور سہاگا جو ہی وہ ہی تنکار

پاک طیّب حلال اور حل ہی
پاٹ کڑ کا کنارہ ساحل ہی

سر سینہ کا قص رکھا ہی نام
خلق عالم کو بولتے ہین انام

ریڑ کے استخوان کو مخصص جان
جنگلی ہی سنگھاڑا سور نجان

سن برس سال حول ہی اور عام
چارپایہ ہی دابہ انعام

طاق محراب کوہ ہی ای یار
کہ پرندہ کو طائر اور طیار

برگ تنبول کو سمجھ تو پان
ہی جو چرواہا وہ شبان چوپان

سوط مطراق صوف لیقہ ہی
جو طبیعت ہی وہ سلیقہ ہی

ہی کمینہ رذالہ سفلہ دون
فحش بدزشت چرخ ہی گردون

دبدبہ جو ہی کرّ و فر ہی وہ
ہی جو شنگرف زنجفر ہی وہ

دامن کوہ دشت بھی ہی راغ
ظل و فی سایہ ذی ہی استفراغ

من انا مین ہون نحن ہم ہین ما
کہ زمستان کو موسم سرما

پست کوتہ بلند ہی بالا
جو ہی جاڑا اوسے کہین پالا

ہی خموشی سکوت خذ بستان
صیف گرما ہی فصل تابستان

ہی شبہ پوت اور نیش ہی سوک
ہی جو لٹو کہین اوسے فرسوک

ہی جو گردانگ اوسکو لٹو کہہ
چرخہ چکری ہی اور گرفت ہی گرہ

حوض برکہ ہی لحم گوشت ہی ماس — مس ہی چھونا مساس بھی ہی تماس
سحر جادو ہی اور خوش ہی طاب — ہی جو لٹو کہین اوسے طبطاب
کہ پھپوندی کو نان کی بورک — جو شتر نال ہی وہ زنبورک
خشت پختہ کو بولتے ہین داش — ہی جو بھاوج وہ ہی زن داداش
ماہ باجی بڑی بہن کو جان — تنگ آئے ہین آمدند بجان
ہی جو اخوند کہ اوسے استاد — قایمش کن کر اوسکو تو استاد
وہ بھی اور آن کو کہ ہو اور ہو — حجرہ ہی کوٹھری عروس بہو
جو بہت ہی وہ ہی زیادہ تر — جو نواسا ہی وہ نواد دختر
سیس کہتے ہین جسکو سر ہی وہ — ہی جو پوتا نواپسر ہی وہ
ہی کدالی کلند پھاوڑہ بیل — ہی جو جنبیل کہ اوسے زنبیل
زیت اور روغن سیہ ہی تیل — جو ہی سنبل کہین اوسے نتیل
بیل کو بول یا رمہ یا رک — اور نام ایک دوا کا ہی بارک
تیس ہندی مین کہتے ہین سی کو — صندلی بولتے ہین کرسی کو
جو نشانہ ہی کہ اوسے آماج — اور سر ولی کو بولتے ہین اماج
ماہی پانی ہی آب تشنہ غلیل — بھوک ہی جوع اور مریض علیل
ملک اقلیم ہی مشی ہی خرام — ہی سلف اور نخاع مغز حرام

یزنہ بہنوئی خالہ ہی خالہ — لب پہ چھالہ جو ہو وہ تنجالہ

جو کی روٹی کو بول نان جوین — ہی جو داماد بول اوسکو جوین

خال ماموں کی فارسی دائی — ہی جو دیوانہ سو ہی سودائی

ہی جو دادا شی اب بڑا بھائی — راستی شد پسند سچ بھائی

کہہ تو کنگھی کو قبر غہ شانہ — شیشہ قارورہ قصر کاشانہ

کہہ ممانی کو تو زن دائی — خبط دیوانہ پن ہی شیدائی

جو چچیرا ہی بھائی عموزا — ہی جو افزون وہی زیادوفزا

دائی زادہ ممیرا بھائی جان — ہی جو گرگان ہی وہی جرجان

جو کلیجہ جگر ہی پوت ہی وہ — ہی جو مکڑی سو عنکبوت ہی وہ

ہی جو سالا وہ ہی برادرزن — صاحب درد و غم ہی اہل حزن

ہی جو سالی کہہ اوسکو خواہرزن — کہہ خزینہ کی جمع کیا ہی خزن

ہی جو مادرزن اب وہ ساس ہی خوش — وہ جو خشخاش ہی وہ ہی خشخش

ہی جو سسر اخسر پدرزن ہی — ہی جو سوراخ چھید روزن ہی

کھینچنے والے کو کہے ہین ماد — ہی جو سمدھی وہ ہی پدر داماد

فی کی ہندی ہی بیچ فرس ہی — نہ نہ اور ماہ جان ہی مادر

ہی جو دادا نیا ہی اور دادی — ہی جو آہنگری سو حدادی

جو بہت کھانسے کہ اوسے توسین — شین مجموعہ ہی تغار جَسین

ہی جو سیسر اوسیکو تو مہ جان — ہی جو سالن اوسے تو قورمہ جان

ہی کشادہ وسیع ضیّق تنگ — رشتہ ہی ڈور کاغذک ہی پتنگ

گھونگچی کو کہے ہین عین الدیک — بیضہ انڈا قریب ہی نزدیک

اک برس کی جو شی ہی یک سالہ — گاے کا بچہ عجل گوسالہ

ہڈیون مین جو مغز ہی مخ ہی — جسکو کانجی کہین وہ کامخ ہی

چوکی تختک ہی ڈبیہ ہی قوتی — اور جوارش کو بول یاقوتی

جو اشر ہی وہی بہت ہی بد — غلہ افشان ہی سپ پٹارہ سبد

واسطے اوسکے ہی لہ اور لہ — سوئی دان کی ہی فارسی تلہ

فارسی کون کی ہی کیست اور کی — خر کو ہی کھجور آٹے کی

سیم کو کہ لجین عین کو زر — بول گاجر کو زردک اور گزر

ابن بیٹا پسر ہی باپ پدر — وہ جو بیرون ہی باہر اور بدر

خشک یابس ہی اور رطب ہی تر — کہ تو بیٹی کو بنت اور دختر

امّ و مادر کا ترجمہ ہی مان — یاد رکھ ہی پناہ امن و امان

سس جسے بولتے ہین وہ ہی مہ — اخت خواہر بہن پھوپی عمہ

کہ تو نانی کو بی بی اور جی جی — سینۂ مرغ کو کہین جاجی

نفی تاکید کے لیے لن ہی ٭ ورزنہ چوبہ چوچہ بیلن ہی

ہی جو سینی تو اسکو شین سمجھ ٭ دُرد تلچھٹ کو تہ نشین سمجھ

دس جو ہی فارسی مین دہ ہی وہ ٭ ہی جو اولٹانے کا ردہ ہی وہ

کہہ ملائی کو چربہ اور سرشیر ٭ دسوین حصہ کو بول عشر عشیر

چربہ قیماق الگنی آوند ٭ ظرف باسن کو بھی کہین آوند

دوغ ہی چھاچ اور نس ہی رات ٭ کہہ دہی اور ماست کو جغرات

نقل نکتی وغیرہ جاے ہی سار ٭ چمچہ ڈوئی ہی اولتی پاسار

اوکھلی ہاون استری ہی زن ٭ چھلنی غربال کیا ہی پرویزن

کفچہ کھرپی ہی اور کیس ہی بال ٭ ہانڈی دیزی ہی اور جوش اوبال

نیک اچھا ہی اور برا ہی بد ٭ جفت جغ ہی روی گرہ ہی زبد

چمٹہ انبر صواب ہی نیکی ٭ ماہی تابہ کڑاہی تلنے کی

سوپ سپ چھاج اور لانہ غن ٭ دستہ موصل ہی اوکھلی جوغن

مترادف ہی چاہ بھی اور چہ ٭ کہہ سویون کو رشتہ ماہیچہ

ساتھ میرے ہی معنے بی ہی ٭ جو جلیبی ہی وہ زلیبی ہی ٭

کفچہ کفگیر بیہدہ ہی غاب ٭ صحنک خرد کو کہین پشغاب

جو رکابی بڑی ہی دوری جان ٭ چھوٹی پیالی کو کہتے ہین فنجان

حلق حلقوم نای رودہ آنت
لب شفت ہونٹھ سن ہین دندان دانت

کام تالو لسان زبان ہی جیب
طرفہ نادر ہی اور غریب عجیب

پہونچا ساعد ہی دست ید ہی ہات
آہ افسوس حیف ہی ہیہات

صدر سینہ ہی اور کچ پستان
دے بدہ لے کی فارسی بستان

شکم و بطن کیا ہی یعنے پیٹ
وا بکن کھول اور پیچ لپیٹ

مرفق آرنج کہنی بازو ڈنڈ
اور تاوان کو بھی کہے ہین ڈنڈ

عجز چوتڑ سرین سرہ ناف
لات و عزیٰ سواع بت ہی مناف

ساق پنڈلی ہی اور فخذ ہی ران
متحیر کا ترجمہ حیران

رکبہ گھٹنا ہی رجل پای ہی پیر
دوستی خلطہ دشمنی ہی بیر

پاشنہ اور عقب کو ٹخنہ جان
اور ابوالجن کو بھی سمجھ تو جان

اونگلی انگشت ظفر ناخن ہی
ترجمہ ہی دریغ کا ہی ہی

تو کف دست کو ہتیلی جان
عربی روح فارسی ہی جان

چولھا ہی دیگدان پران ہی جان
بڑے چمچے کو تو ملاغہ جان

تابہ تاوا توا ہی پھکنی دم
تسمہ ہی چرم خام پانوں قدم

جو گڑھا ہی وہی مغاک ہی غار
کہ تغاری کو لانجین و تغار

شق شگاف قلم جبین ہی شق
چھوٹے چمچے کو بول تو قاشق

لہ سبحن کا باب ۱۲

ہی وہ حافظ جسے ہو قرآن یاد — شور ہنگامہ ہی فغان فریاد

کہہ نبی فاطمہ کو سید میر — ہی مرمت کا ترجمہ تعمیر

شمس ہی آفتاب دین اسلام — ایک معنی رکھین درود و سلام

فیض الہام ہی ضیا ہی نور — ہی جو تنور جان اوسکو تنور

روشنی نور ہی عماد ستون — کورہ گلخن ہی اور بھاڑ ہی تون

رمح نیزہ ہی اور حسام ہی تیغ — ہی لڑائی ستیز حرب ستیغ

ہی دلاور شجیع سورج ہور — ہی بلندی علا علی مشہور

عبد و فرزند کو غلام ہی جان — غوث ہی قطب اور جی ہی جان

چین آرام اور عذاب ہی باس — نام عم رسول ہی عباس

دوست محبوب خان جو ہی شہ ہی — ہی جو مچھر وہی تو پشہ ہی

فیض جاری رکھا ہی اسکا نام — تا ہون سیراب اس سے تشنہ کام

نفس اور عین کے ہین معنی ذات — مزہ لذت ہی جمع ہی لذات

راس و سر ہر ہی زلف گیسو بال — طیش و قہر و غضب کو جان و بال

دوست مخلص ہی اور عدو شانی — جبہ ماتھا جبین پیشانی

عین چشم آنکھ گوش اذن ہی کان — انف بینی ہی ناک گھر ہی مکان

وجہ رخ منھ کو تو سمجھ اب رو — مژہ برنی پلک ہی بھون ابرو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی جو اللہ جان اوسکو خدا
ب ع ہ ف

ہی معک تیرے ساتھ الگ ہی جدا
ب ع ہ ہ ب ف

نیستی ہی نبود ہستی بود
ف ب ف ف

عبد بندہ الٰہ ہی معبود
ع ف ع ب ع

ہی پیمبر رسول اور مرسل
ب ف ع ع

قسم نوع ایک حدیث ہی مرسل
ع ع ع ع

جو سراہا گیا وہ ہی محمود
ہ ب ع

ہی محمد بھی احمد اور محمود
ب ع ع ع

آل ہی اہل اور صحابہ یار
ع ع ع ف

مکہ ام القریٰ مدینہ دیار
ع ع ع ع

ہی جو بیت اللہ کعبہ قبلہ ہی
ب ع ع ع ب

راہ ہی شرع بوسہ قبلہ ہی
ف ع ف ع ب

لبس ملبوس پیرہن ہی لام
ع ع ف ب ع

رحمت حق صلوۃ اور سلام
ع ع ع ع

اجمعین اور تمام کل ہی سب
ع ع ع ب ہ

جمع نسبت کو بولتے ہین نسب
ع ع ہ ہ ع

Risala Faiz Jaree

INSTITUTE INDIAN

رسالۂ

فیض جاری

چشمۂ روان لغات اردو و فارسی ہمطرز نصاب الصبیان و خالق باری

کہ در قوافی ہر دو مصرعہ ابیاتش التزام صنعت تجنیس مرعیست

تحفظ لغاتش سودمند و مفید ہر مبتدی

مصنفۂ

ماہر علوم واقف فنون مولوی حافظ میر شمس الدین محمد مرحوم

حسب تحریک قدردان علم

مولوی محمد حبیب الرحمن صاحب سابق آنریری مجسٹریٹ برہانپور ضلع نمارڑ

بار اول

بمقام لکھنؤ

در مطبع نامی منشی نولکشور لباس انطباع پوشید

سنہ ۱۸۸۲ ع

Faiz jārī.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.